نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ مع محصول ۓ

نمبر ۳ - جلد ۵ — لودیانہ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۸۰ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس امریل متخلص گل ازروڑکی

رُتبہ نہ بڑھے کیسے کہو میرے قلم کا۔
جسکی کہ زباں پر ہو سدا نام صنم کا۔

مدحت سے دیا ہے رخِ قرطاس کو چمکا۔
ہر ورد مسیحا کے اُسی وصف رقم کا۔

دل ہی میں مکان اپنے جیبو ہے صنم کا۔
قصہ یہہ سراسر ہے عبث دیر و حرم کا۔

غافل نہو خالق کی یہاں حمد و ثنا سے۔
انجام یہہ باعث ہے ندامت و شرم کا۔

جسدل میں سدا یادِ خدا جلوہ نما ہے۔
شادی کی خوشی ہے نہ اُسے رنج ہے غم کا۔

مشہور ازل سے یہہ زمانہ ہے دورنگا۔
جو چاہے کہیں عیش کہیں رنج و الم کا۔

رہ میل و محبت سے دلا سب سے تو ہر دم۔
دنیا میں بھروسا نہیں دم بھر بھی ہے دم کا

دم میں بُتِ عیار کے یارو نہ تم آنا۔
پھرتا ہے ہر ایک آن سلئے جام وہ سم کا۔

پہونچے نہ کبھی منزلِ مقصود کو ہرگز۔
پیرو نہ مسیحا کے جو ہو نقشِ قدم کا

کیا مجکو ضرر گردشِ ایام سے ہو شور۔
سایہ ہو میرے سر پہ جب اُس رب کرم کا

جب دلمیں شگفتہ ہو گلِ حُبِ الٰہی۔
کیا گُل کو عدو کے ہو خطر جور و ستم کا

بدی سے نفرت کرو نیکی سے ملے رہو۔ برادرانہ محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو عزت کی راہ سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو +

نورافشاں

افغانستان

ہفتہ حال کی تار برقیوں سے جو ہمارے اخبار میں درج ہیں صاف یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اب افغانستان کے اکثر علاقوں میں امن ہوتا جاتا ہے اور خاصکر کابل پر گورنمنٹ انگریزی کا مستحکم قبضہ ہو گیا ہے اور جناب جنرل رابرٹس صاحب بہادر کی دانائی و سنجیدگی سے اکثر سرداران و ذی عزت لوگ آتے اور اطاعت بھی قبول کرتے جاتے ہیں۔ چنانچہ ۹ جنوری سنہ ۱۸۸۰ء کو ایک دربار جناب جنرل رابرٹس صاحب بہادر نے کابل میں منعقد کیا جسمیں کوہستان کے بہت سے ذی عزت سردار تشریف لائے اور اطاعت کا اقرار کیا۔ اور وعدہ کیا

ہے کہ ہم حتی الامکان اپنے اپنے علاقوں میں امن کے قایم کرنے کے واسطے پورا پورا انتظام کرینگے۔ اُس دربار میں جناب جنرل رابرٹس صاحب بہادر نے ایک ایسی عمدہ تقریر بیان کی ہے کہ ناظرین اخبار اُس تقریر کو جو ہمارے اخبار کے صیغہ اخبارات تار برقی میں ہے ملاحظہ کرکے غور فرماوینگے کہ ہماری گورنمنٹ کیسا نیک رحم دل اور خلایق کی بہبودی و بہتری کے لئے ساعی وکوشش کرتی ہے +

خیال کرنا چاہئے کہ افغانستان کے لوگ جنہوں نے اب فساد کیا ہے۔ کیسے شریر اور دغاباز اور فریبی ہیں اور کیا کیا دغابازیاں ہماری سرکار کے ساتھ اُنہوں نے کی ہیں اور کیسے کیسے عقلمند افسر ہماری سرکار کے اُنہوں نے ضایع کئے مگر پھر بھی گورنمنٹ انگریزی نے اُن کے ساتھ اب جو سلوک کیا ہے غور کرنے کے لایق ہے +

جب ہم افغانستان کے افغانوں کی حرکات وعادت جبلی پر خیال کرتے ہیں تو اُنکی اطاعت وفرمانبرداری پر ہرگز اعتبار نہیں کرتے ہیں کیونکہ جو وعدہ وہ آج کرکے جاتے ہیں کل اُس کے برخلاف عملدرآمد کرتے ہیں +

ہماری دانست میں بہتر معلوم ہوتا ہے کہ اب اگرچہ افغانوں کے ساتھ اتحاد ودوستی اُن کے قول وفعل کے بھروسہ پر رکھنا ہی منظور ہو تو ضرور اُن سے کسیقدر سردار بطور یرغمال کے لینا چاہئیں۔ اور جہانتک ہو سکے ایک کافی ضمانت علاوہ یرغمال کے بھی لیجاوے اور انگریزی فوج افغانوں کی طاقت سے زیادہ افغانستان میں رکھنی چاہئے تو اُمید ہے کہ افغان خاموش رہیں ورنہ علاوہ ان صورتوں کے اُنپر بھروسہ رکھنا اور اُن کے اقراروں پر بھول جانا اچھا نتیجہ پیدا نہیں کرتا +

خاص شہر کابل پر جنرل رابرٹس صاحب کا قبضہ ہونا اور غداران کابل کا پسپا ہوکر بھاگ جانا

مختلف ٹیلیگرام جو صیغہ تار برقی میں درج ہوئے ہیں اُن میں خاص شہر کابل کی فتح ہوجانیکا ذکر نہایت مفصل طور سے ہے ہماری فوج نے اپنی بہادری اور دلیری سے بالاحصار اور اور مقامات کابل پر قبضہ کرلیا۔ اور باغی بھاگ کھڑے ہوئے۔ اب ہماری فوج اُنکی تعاقب میں ہے۔ محمد جان اور ملا مشکی عالم جنہوں نے اپنی ناعاقبت اندیشی سے لوگونکو بھڑکا کر غدر کرایا تھا۔ اُنکے ساتھیونکو اپنی کیفر کردار کی بخوبی سزا مل گئی۔ تو یہہ دونوں بھاگ گئے۔ اگر برف وغیرہ مانع نہو تو اُن مفسدوں کے جرگے جہاں کہیں پہاڑوں پر معلوم ہوں وہاں ہماری فوج اُنپر حملہ کرے۔ جس میں کہ یہہ شریر اچھی طرح پر مطیع ومنقاد ہوجائیں۔ اور بار دیگر کسی طرح کی شرارت کرنیکی جرات اُن میں باقی نہ رہے۔ ہرچند کہ جنرل رابرٹس صاحب نے اپنی ہوشیاری اور بہادری سے اُنکو ایسی سزا دی ہے اور خود باغیونکو شیرپور کی حملہ آوری سے ہمارے سپاہیوں کی بہادری اور مستقل مزاجی کا حال معلوم ہوگیا ہے کہ اُس سے اُنکو کبھی غدر کرانے کی جرات نہو گی تاہم جہانتک غنیم کی بیخ کنی ہوسکے اچھا ہے +

یعقوبخان کی والدہ اور بی بی کے حراست میں ہونے سے آیندہ کسی قسم کے فتور کا احتمال نہیں۔ ہاں افسوس ہے کہ مشکی عالم خیالی گورنر اور موسیٰ خان فرضی امیر کابل بھاگ گئے۔ ورنہ ان دونوں کو اپنی چندروزہ شرارت کا حال معلوم ہوجاتا۔ جرگوں نے جب آخری حملہ شیرپور میں ناکامی سے کیا تو وہ اپنے سرگروہوں کو چھوڑکر اپنے اپنے گھروں کو چل کھڑے ہوئے۔ یہہ کامل فتح جو جنرل رابرٹس نے اپنی قلیل فوج سے قبل پہونچنے جنرل گف کے کثیر تعداد باغیوں پر پائی اُس سے سرکار انگلشیہ کا اقتدار تمام افغانستان میں بڑھگیا۔ اور جو اثر اِس فتح سے افغانستان پر ہوا وہ آیندہ امن وامان قایم کرنے اور قوموں کے مطیع اور فرمانبردار رہنے کے واسطے کافی ہے +

یہہ شریر باغی جبتک کابل میں رہے سوائے لوٹ مار کے اور کیا کرتے۔ کہیں قزلباشیوں کے محلہ کو لوٹا۔ اور کہیں ہندو تاجروں کی دوکانوں میں گھسکر مال واسباب لے بھاگے مگر چونکہ اب امن وامان ہوگیا ہے۔ لہذا کابل کی دوکانیں کھُل گئیں۔ اور سب کاروبار جاری ہوگئے تار برقی سے یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ عظمت اللہ خان وغیرہ ابھی تک اپنی شرارت سے باز نہیں آئے اور راہ میں وہ فتنہ وفساد کر رہا ہے۔ لیکن جبکہ کابل باغیوں سے صاف ہوگیا ہے تو اِس سرگروہ غلزئی کی کیا حقیقت ہے اُمید ہے کہ دو ایک روز میں مثل فتح کابل کے یہہ بھی خوشخبری سننے میں آجائیگی کہ راستہ پر امن قایم ہوگئے۔ اور عظمت اللہ خان مع اپنے ساتھیوں کے مطیع ہوگیا +

مبارک وے جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے۔ مبارک وے جو غمگین ہیں کیونکہ وے تسلی پاوینگے۔ مبارک وے جو حلیم ہیں کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے۔ مبارک وے جو راستبازی کے بھوکھے اور پیاسے ہیں کیونکہ وے آسودہ ہونگے +

بقیہ محمدی دین خدا کی طرف سے ہے یا نہیں

معجزے اور پیشین گوئیاں

قرآن پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس میں دو طرح کی باتیں مندرج ہیں۔ جن باتوں کی بابت لکھا ہے کہ مکہ میں اُتریں اُن کو خاص دین کی باتیں اور جنکی بابت لکھا ہے کہ مدینہ میں نازل ہوئیں اُنکو دین و دنیا داری کی باتیں کہہ سکتے ہیں۔ جب تک محمد صاحب مکہ میں رہے تب تک فرمایا کہ میں ایک سُنانیوالا رسول ہوں دین کی بابت جبر نہ کرو میرا کام صبر کرنا ہے مگر جب مدینہ میں اگر زور پکڑا تو روحانی ہتھیار کو کنارے کر کے جسمانی ہتھیار اختیار کیا یعنے فرمایا کہ لڑائی کرو تلوار چلاؤ ایک جورو سے راضی نہیں اور نہ چار سے بلکہ بہت خرور ہوئیں اور نہ صرف دین کی بابت لڑائی بلکہ قوموں کو لوٹا اور کئی فرقے کو غنیمت کیا +

اور جیسے قرآن کی باتیں دو طرح کی ہیں ویسی ہی انکا مطلب بھی دو طرح پر ہے یعنے بعضی بات سچی اور خدا کے لایق اور بعضی نادرست اور قصہ کہانی ہیں بعضی کلام الٰہی سے سرقہ کی گئیں اور بعضی اور قوموں کے قصہ کہانی سے نکالی ہیں مثلاً کئی ایک سچائی محمد صاحب نے توریت اور زبور و نبیوں کی کتاب اور انجیل سے سرقہ کی اور نکال لی ہے چنانچہ یہہ کہ +

۱۔ خدا واحد ہے +

توریت ۔ سن اے اسرائیل خداوند ہمارا خدا واحد خداوند ہے استثنا ۶ باب ۴ آیت +

زبور ۔ کہ تو بزرگ ہے اور تیرے کام عجب کے ہیں اور تو ہی واحد خدا ہے ۸۶ زبور ۱۰ آیت +

نبیوں کی کتاب ۔ خداوند اسرائیل کا بادشاہ اور اُس کا نجات دینیوالا رب الافواج فرماتا ہے کہ میں اوّل اور میں آخر ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں اشعیاہ ۴۴ باب ۶ آیت +

انجیل ۔ کوئی خدا نہیں مگر ایک ۱ قرنتیوں کا ۸ باب ۴ آیت +

۲ ۔ فرشتے موجود ہیں +

توریت ۔ اور وے دو فرشتے سدوم میں آئے پیدایش ۱۹ باب ۱ آیت +

زبور ۔ خدا تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم کریگا کہ وے تیری سب راہوں میں تیری نگہبانی کریں ۹۱ زبور ۱۱ آیت +

نبیوں کی کتاب ۔ میرے خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا ہے اور شیروں کے مُنہہ کو بند رکھا ہے دانیال ۶ باب ۲۲ آیت +

انجیل ۔ اور اُس نے فرشتوں میں سے کِس کو کہا کہ تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک میں تیرے دُشمنوں کو تیرے پانوں کا فرش یا انداز کروں ۔ کیا وے سب خدمت گذار روحیں نہیں جو نجات کے وارثوں کی خدمت کے لئے بھیجی گئیں عبرانیوں کا ۱ باب ۱۳ و ۱۴ آیت +

۳ ۔ توریت زبور نبیوں کی کتاب اور انجیل خدا کا کلام ہے +

انجیل ۔ سارے دفتر خدا داد ہیں اور تعلیم کے اور الزام کے اور راستی کے اور صدق والی تربیت کے واسطے مفید ہیں ۲ ۔ طیمتاؤس ۳ باب ۱۶ آیت +

۴ ۔ خدا نے نبی بھیجے +

انجیل ۔ خدا نے جو کچھ اپنے نبیوں کے مُنہہ سے آگے فرمایا کہ مسیح کو دکھ اُٹھانا ہوگا اسی طرح سے پورا ہوا +

۵ ۔ قیامت اور عدالت +

توریت ۔ کیا تمام دنیا کا انصاف کرنے والا انصاف نہ کریگا پیدایش ۱۸ باب ۲۵ آیت +

زبور ۔ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے وہ صداقت سے جہان کی اور راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا ۹۶ زبور ۱۳ آیت +

نبیوں کی کتاب ۔ اور اُن میں سے بہتیرے جو زمین کی خاک میں سوتے ہیں جاگ اُٹھینگے بعضے حیات ابدی کے لئے اور بعضے رسوائی اور نفرت ابدی کے لئے دانیال ۱۲ باب ۲ آیت +

انجیل ۔ پھر میں نے دیکھا کہ مُردے کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور کھڑے ہیں اور کتابیں کھولی گئیں اور ایک دوسری کتاب جو حیات کی ہے کھولی گئی اور مردوں کی جیسا اُن کتابوں میں لکھا تھا اُن کے اعمال کے موافق عدالت کی گئی مشاہدات ۲۰ باب ۱۲ آیت +

اور بہت آیتیں ہیں جن سے اوپر کی باتیں صاف صاف ثابت ہوتی ہیں مگر ہم نے صرف یہہ چند باتیں نکالیں تاکہ طالب حق کو معلوم ہووے کہ محمد صاحب نے ان سب باتوں کو کہاں سے پایا ہے ۔ جو جو اچھی باتیں کہ قرآن میں مندرج ہیں سب کی سب اگلی کتابوں سے سرقہ ہوئی یا نکالی گئی ہیں +

قطع نظر اس سے بہت سی باتیں تاریخ کی بھی ہیں جن کو محمد صاحب نے نہ توریت نہ زبور نہ نبیوں کی کتاب اور انجیل سے انتخاب کیا بلکہ یہودی و ناصریوں کے قصہ کہانی سے نکالا کیونکہ اگر ان باتوں کو اگلی کتابوں سے لیا ہوتا تو اتنا اختلاف نہ پڑتا جیسے توریت زبور نبیوں کی کتاب اور انجیل کی نسبت قرآن میں ہے + باقی آئندہ

غالب ہو پس اس ہتھیار سے ہم اپنے دشمن کے سخت دلونکو توڑ سکتے اور ایسی عادت پکڑنے سے اپنے دلکو قبضے میں لا سکتے ہیں اور یوں ہیں فضل میں ترقی پاتے پاتے اپنے خداوند کی مانند ہو جائینگے پس یہہ چھ وجہیں قصورواروں کے قصوروں سے درگذر کرنے کی ہیں۔ خدا ہم سبھونکو اُسپر عمل کرنے کی توفیق بخشے + از مخزن المسیحی

اخبارات تار برقی

سینٹ پیٹرزبرگ ۵۔ جنوری ۱۸۸۰ء۔ روس کے وزیر صیغہ جنگ نے بہت سے رئفل کے منگوانیکا حکم بھیجا ہے +

لنڈن ۶۔ جنوری ۱۸۸۰ء۔ مقام کارارو واقعہ آئرلنڈ میں ایک سخت فساد ہو پڑا۔ آپسمیں گولیوں اور برچھیوں تک نوبت پہونچی اور بہت سے آدمی زخمی ہوئے +

کیپ ٹون ۶۔ جنوری ۱۸۸۰ء۔ مسٹر لوک صاحب سکرٹری کیتھی بوار فریب دینے کی علت میں ماخوذ ہوا ہے اور فی الحال ضمانت پر ہے +

کابل ۶۔ جنوری ۱۸۸۰ء۔ مندرجہ ذیل پیغام حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کی طرف سے آج شایع ہوا ہے جنرل رابرٹس صاحب نے ۲۳۔ دسمبر کو جو عظیم فتح حاصل کی اُسکی نسبت میں اپنے اطمینان اور شکریہ کو کامل طور پرا دا نہیں کر سکتی۔ مہربانی کرکے آپ میری طرفسے میری بہادر سپاہ کی کارروائی پر اعلے درجہ کی تعریف اور مقتولین کی بابت دلی افسوس اور مجروحین کی بابت تردد کا اظہار کریں۔ ایک اور شکریہ کا پیغام ہسکونٹ کرین بروک صاحب کی طرف سے بھی آیا۔ جنرل رابرٹس صاحب نے پیغام کو اسطرح شایع کیا ہے۔ ب مجھے یقین ہے کہ حضور ملکہ قیصر ہند کے پیغام مرحمت التیام سے اُن افواج کو جو میری ماتحت ہیں ایسی ہی خوشی ہوگی جیسے کہ مجکو ہوئی ہے میدان کابل کی فوج اُس عزت کا بڑا فخر کرتی ہے کہ جو انکی خدمات پر حضور ملکہ معظمہ کی پسندیدگی سے حاصل ہوئی اور میں اپنی افواج کی عمدہ خدمات کو جو انہوں نے بیشمار تعداد غنیم کے برخلاف ایک برس کے عرصہ میں ادا کیں یاد رکھونگا افواج کے واسطے موسم کی ناموافقت نے ہر ایک قسم کی تکلیف کو جو خوشی کے ساتھ گوارا کی گئی بہت بڑھا دیا تھا +

لنڈن ۷۔ جنوری ۱۸۸۰ء۔ اخبار ٹائمز نے ایک آرٹیکل میں لکھا ہے کہ سر فریڈرک ہینس صاحب کی علیحدگی پر سر گارنٹ ولزلی صاحب کمانڈر انچیف افواج ہند مقرر ہونگے +

گندمک ۶۔ جنوری ۱۸۸۰ء۔ جنرل گف صاحب بنگال کیولری نمبر ۱۲ کے ساتھ جو داؤد شاہ کے پہرہ پر متعلق ہے آج یہاں پہونچے داؤد شاہ افواج کابل کا کمانڈر انچیف تھا یہہ شخص معہ دو تین اور آدمیوں کے شاہی قیدی ہوکر روانہ ہوا ہے +

کلکتہ ۸۔ جنوری ۱۸۸۰ء۔ جنرل رابرٹس صاحب ۸ جنوری کو کابل سے خبر دیتے ہیں کہ بیماران و مجروحین کا ایک قافلہ ہندوستان کو روانہ ہوا جگدلگ سے خبر آئی ہے کہ عظمت اللہ خان مقام سندرا واقعہ لغمان کے قریب ایک گانوں میں ہے +

کلکتہ ۱۰۔ جنوری ۱۸۸۰ء۔ خبر آئی ہے کہ اقوام مہمند کے چھوٹے چھوٹے گروہ دریائے کابل کے کنارہ پر ہیں +

کابل ۹۔ جنوری ۱۸۸۰ء۔ خبر ہے کہ ضلع لوگر میں غازی جمع ہو رہے ہیں لیکن مشکل سے ممکن ہے کہ لوگر ملک بھی شامل ہیں۔ محمد جان نے تو می فوج لیکر غزنی کے قلعہ کا محاصرہ کیا ہے وہاں کے کمانڈر لطیف خان کو قتل کیا ۵ ہزار خروار دانہ کا لوٹ لیا اُسکے پاس دس یا بارہ توپیں ہیں اور لوگوں سے خراج جمع کرتا ہے اور موسیٰ خان پسر یعقوبخان اُسکے ہمراہ ہے دو دن ہوئے کہ اُسنے ایک خط ترکستان کو بھیجا ہے جس میں کہ اُس نے لوگوں کو ترغیب دی ہے کہ چارہ کار میں اُس سے آن ملیں دو یا تین ہزار آدمی سید مرتضی کے بیٹے الیمن نامے کے ماتحت جمع ہوئے ہیں اور یہہ شخص عبدالکریم خان کے ہمراہ محمد جان کے حکم کے بموجب کوہستان میں ایک فوج کھڑی کر رہا ہے مشکی عالم نے فوج کی چال چلن کے باعث جو لوٹ مار کر رہی ہے اپنے کو محمد جان سے علیحدہ کر لیا ہے حالیں کئی سردار ہمارے پاس آئے ہیں اور رپورٹ کرتے ہیں کہ محمد جان کو اقوام کی ترغیب دینے میں تاکہ وے دو سرا حملہ کریے بڑی دقت پیش آئیگی اور مشکی عالم کا اس سے کچھ سروکار نہیں ہے کئی مکانات اور ریزیڈنسی اور بالاحصار کا نچلا حصہ اور چھاونی کے گرد نواح کے مسمار شدہ گاؤں کی دیواریں ڈھائی جاتی ہیں۔ بالاحصار پر زور دیا جائیگا اور ایک قلعہ غالباً اوپر کی پہاڑی پر شہر کی نگرانی کے لئے تعمیر کیا جاویگا +

گندمک ۹۔ جنوری ۱۸۸۰ء۔ حال میں دو یا تین دفعہ تار برقی لٹیروں نے کاٹ دی جنرل آرتھر ناٹ کو کیانی سردارونکو مقام گندمک میں خلعت تقسیم کرنے والے ہیں انکی دوستانہ رفاقت کے صلہ میں۔ کل کابل میں تار برقی کی آمد رفت شروع ہوگئی ہے کابل کی طرف راہ کے چوکیدار بڑی محافظت کے ساتھ بھیجے گئے ہیں۔ کل یعقوبخان کی بی بی و والدہ معہ دیگر نظر بند عورات کے بنگال لینسر نمبر ۱۴ کی حفاظت میں یہاں پہنچینگی۔ کابل کے پولٹیکل افسر ڈاکٹر بلیو بیمار ہو کر ہندوستان کو عنقریب واپس آنے والے ہیں کرنل مکریگر جنرل رابرٹ

صاحب کے شاف کے ایک افسر یہاں کل پہونچ گئے آج جلال آباد جانے والے ہیں دو ایک روز میں واپس آئینگے - خاص خاص مقاموں کی قلعہ کی فوج کے علاوہ گشتی فوجوں کا ذکر ہو رہا ہی اور ایسی فوج درکار بھی ہی ابھی تک معاملات میں امن ہی +

گندمک میں کوشش کیجاتی ہی کہ حصاری سردار خدا اللہ خان اور محمد شاہ خان کے ساتھ دوستانہ ارتباط پھر قایم کیا جائے کیونکہ انکا موقع گندمک اور کابل کے مابین ہماری آمد رفت کی راہ کے قریب ہی اور اُنسے اتفاق کرنا کچھ نہ کچھ فایدہ بخشے گا - آج تیسرے پہر قریب چار سو سردار و ملک اور شہزاد اور کاربونا فرقہ کے لوگ جو کوگیانی قوم میں سے ہیں ملاقات کو آئے اور یہاں کے پولیٹکل افسر کپتان ٹکر صاحب نے انکو جنرل آر تھبر ناٹ صاحب کے پیش کیا - اُن میں خلعت تقسیم کی گئیں اور اُنکو آگاہ کیا کہ تمہارے حق میں بہتر ہوگا اگر تم فساد کے برپا کرنے سے باز آکر امن اختیار کرو اور یوں لابدی سزا سے بچے رہو +

کوہ ناگا - ۴ جنوری سنہ ۱۸۸۰ع - پہلی جنوری کو اُس فوج نے جو شرقی اوگمی ناگا کے ملک پر چڑھائی کرنے والی ہی کوہیما سے کوچ کیا - جیسومی جو ملک کے باغی گاؤں پر ۲ تاریخ کو حملہ ہوا اور یہہ گاؤں مسمار کیا گیا ہماری طرف کوئی نقصان نہیں ہوا ناگا کا نقصان ۵ آدمی کا تھا قریب ۲ سو پچاس من اناج جلا دیا گیا - حملہ کرنے والی فوج لفٹنٹ کرنل راٹ سن صاحب کے ماتحت تھی اور اُسمیں رجمنٹ نمبر ۴۲ و نمبر ۴۳ و نمبر ۴۴ شامل تھیں کل سپاہی ۲ سو پچاس تھے - ۴ تاریخ ۶۰ آدمیوں کے گروہ نے لفٹنٹ مکر یگر صاحب کے ماتحت ان گاؤں کے نزدیک سے گذر کیا وہ ناگے جو لوٹ آئے تھے گاؤں سے نکالے گئے اور قریب ۲ سو من اناج جلایا گیا کیونکہ اسکے لیجانے کی کوئی صورت نتھی جیسومی جو مانے اُن ناگوں کو جو مسٹر دمینٹ کے قتل میں شامل تھے پناہ دی تھی فوج ۹ تاریخ کو کوہیما کو واپس آئیگی کپتان ولیمسن صاحب فوج کے ہمراہ بطور پولیٹکل افسر کے ہیں گرد نواح کے گاؤں تابع ہوتے جاتے ہیں +

کلکتہ ۹ جنوری - وہ پندرہ اشخاص جو جنرل رابرٹس صاحب کی ۲۶ تاریخ کے معافی نامہ کے شایع ہونے کے پیشتر کابل میں مارے گئے تھے تمام ملزم پائے گئے یا تو وے رزیڈنٹ اور اُسکی پارٹی کے قتل میں شامل تھے یا ہمارے مجروح سپاہیوں کے قتل کرنے میں یا فوج پر دغا بازی سے حملہ کرنے میں - اور تمام قیدی رہا کئے گئے اور معافی نامہ کی تعمیل بڑی رحم دلی سے کیجاتی ہی - تین یا چار شخص جو پچھلے فساد میں خاص کر کے شامل تھے بڑے نام مستثنیٰ کئے گئے - اُنکے قید ہونے یا حوالہ ہونے کے وقت اُنکے مقدمہ پر خاص طور سے غور کیا جائیگا جنرل راٹس صاحب یعقوبخان کے بیٹے محمد موسیٰ خان سے اُسکے خاندان کے وسیلے خط و کتابت کر رہے ہیں اور اُسکو یقین دلایا ہی کہ ہم تمہارے ساتھ عزت سے پیش آئینگے - موسیٰ خان اب غزنی میں ہی +

جنرل گف صاحب کا برگیڈ بالا حصار میں باآرام مقیم ہوتا جاتا ہی جلال آباد اور خیبر میں امن و امان ہی - کابل میں ڈاکٹر اوبرڈ صاحب مرض نمونیا میں سخت مبتلا ہیں کابل کے ساتھ تار برقی کی آمد رفت براہ راست جاری ہوگئی ہی +

کابل - ۱۰ جنوری - کل یعنے ۹ جنوری کو جنرل رابرٹس صاحب نے ایک دربار منعقد کیا جسمیں کوہستانی لوگ و ہزارہ ملک حاضر ہوئے - چھاونی کے ہیڈ کوارٹر کے نزدیک ایک خیمہ میں یہہ دربار کیا گیا تھا اور اُس دربار میں بہت سے افسران و سرداران کابل بھی تشریف فرما تھے - جنرل صاحب موصوف نے ایک تقریر مفصلہ ذیل حاضرین دربار کو سنائی - ملک و سرداران کو مخاطب کر کے یہہ فرمایا کہ ای صاحبان میں بہت خوش ہوں یہہ دیکھکر کہ بہت سے کوہستانی ملک نے اُس معافی نامہ سے جو ۲۶ دسمبر سنہ ۱۸۷۹ع کو گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے دوبارہ معافی تقصیرات شایع ہوا تھا فایدہ حاصل کیا ہی - اور گورنمنٹ انگریزی کی تعظیم و تکریم کے لئے کابل میں آئے ہو - اور فساد گذشتہ میں شامل ہونے سے اپنا افسوس ظاہر کرتے ہو - میں اُمید کرتا ہوں کہ دیگر ملک بھی جو تا حال ہمسے الگ ہیں آپ لوگوں کی نیک رویہ کی پیروی کرینگے - اور بہت جلد کابل میں آئینگے - میں نے آپ صاحبانکو جبکہ آپ مقام سیاہ سنگ میں میری ملاقات کو تشریف لائے تھے آگاہ کر دیا تھا کہ گورنمنٹ انگریزی کا منشا باشندگان کابل کی بہتری و بہبودی کے سوائے اپنا خاص مطلب کچھ نہیں ہی - اور ہماری مرضی ہی کہ تمہارے جان و املاک کی حفاظت ہر طرح سے کیجائے - اور جو شخص امن کا خواہاں ہی اُسکو کچھ اذیت نہ پہونچائی جائے - جو کچھ میں نے آپ صاحبان کے روبرو بیان کیا ہی اُسکی اصلیت کا ثبوت تمہارے پاس موجود ہی - میں افسوس کرتا ہوں کہ آپ لوگونکو نے شریروں کی بد صلاح سے اپنے کوہستانی مکانات چھوڑے - اور ہمارے اوپر مقام شیرپور میں حملہ آور ہوئے - لیکن جو کچھ تم سے ہو سکا وہ یہہ تھا کہ تم نے اگرچہ ہماری فوج کو کسیقدر نقصان پہونچایا مگر اپنے ملک کے باشندونکو لوٹ کر خراب کر دیا - جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ تھوڑے ہی سے عرصہ میں تم پست ہو گئے



گئے - اور پھر بعد بسیار نقصان اور ہزار ونکی ہلاکت سہ کر واپس اپنے اپنے گھرونکو جانا پڑا - تم خود ہی اپنی سزا کے باعث ہوئے - اور کسیطور پر تم سرکار انگریزی کو الزام نہیں دیسکتے - باوجود ان امورات کے سرکار انگریزی نے اُن تمام سرکشوں کے ساتھ جو بطور خود حاضر ہوں معافی کا وعدہ کیا - سوائے اُس ملک کے جو بہکاوٹ میں بڑا سرغنہ سمجھا گیا - ضرور ہے کہ اُسکو سزا دیجاوے لیکن ایسا کرنے میں بڑی خبرداری کیجائیگی کہ کوئی اُسکے باعث سے جدید نقصان میں مبتلا نہو - ہماری فوج تمہارے ملک میں مقام بابا خانشکنگ گھوم رہی ہے اور تمہارے ساتھ دوستانہ سلوک کرتی رہی ہے - جو کچھ تمہارے لوگوں نے رسد وغیرہ ہمکو پہونچائی اُسکا دام تمکو حاضر خواہ دیا گیا ہے - میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ صاحبان اِس سبق کو فراموش نکرینگے - اور ہماری سخاوت و برداشت کو اپنی کم فہمی سے کچھ اور تصور نکرنا - مجکو بڑی خوشی ہوئی کہ میں نے افغانستان میں ایسے ہوشیار اور خبردار لوگ پائے جو فساد حال میں شامل نہ ہوئے +

اور تمہارے سرداروں میں سے کئی ایک میرے ہمراہ رہے - جنرل فیض محمد خان پسر نائب امین علی جو مستوفی قزلباش کے لوگر خاندان میں سے ہے اور بہت سے اور شہر کے ذی عزت رئیس امن و امان کی خلل اندازی میں شریک ہونے سے باز رہے - اور میں سرکار انگریزی کی طرف سے اُنکی نیک خدمات کا شکریہ ادا کرنے کے موقع حاصل کرنے میں خوش ہوں میں اُن کوہستانیونکو جو شیرپور میں میرے ہمراہ رہے تھے خلعت تقسیم کرتا ہوں - اسکے بعد آپ لوگونکو اجازت ہے کہ اپنے اپنے گھرونکو تشریف لیجائیں +

میں آپ لوگوں کے ساتھ سردار شہباز خان کو جنکو نینے خود گورنر مقرر کرنا چاہا کوہستان کی طرف روانہ کرتا ہوں تاکہ وے ملک میں امن کے قایم رکھنے اور فساد کو رفع کرنے میں کوشش کرینگے - اس غرض سے کہ تم اُن معاملات سے جو وقوع میں آئے خبردار رہو اور جو کچھ کہ تم مجھ سے پھر کہنا چاہو تو اپنے میں سے تین سردار چن لو تاکہ وے ہمارے اور آپ کے درمیان خط و کتابت کرتے رہیں - اُنکی خاطر ہوتی رہیگی اور جسوقت اُنکو ضرورت ہوگی مجھ سے ملاقات کرتے رہینگے اور باقی صاحبان کو اجازت ہے کہ اپنے گھرونکو واپس تشریف لیجائیں - اور اِن باتونکو یاد رکھیں - جسوقت جنرل صاحب ممدوح اپنی تقریر ختم کرچکے تو کوہستانی ملکوں کو چند دوستانہ الفاظ کے ساتھ خلعت تقسیم کئے - معلوم ہوا کہ اُسوقت درباری لوگ بہت خوش ہوئے +

کابل تک تار کا سلسلہ پھر قایم ہوگیا ہے - ڈاکٹر بورڈ صاحب میڈیکل افسر کل رات کو فوت ہوگئے +

پشاور ۱۲ جنوری - کل ایک گشتی دستہ فوج کے نے جمرود سے کوچ کیا جسمیں دو تین رایل آرٹلری نمبر ۴ کمپنیاں ۵/۲ فسلیر کی اور بنگال پیادگان نمبر ۱ کے سو آدمی اور مدراس دیسی پیادگان نمبر ۱۵ کے سو آدمی اور بنگال کیولری نمبر ۱۳ کا اسکواڈرن شامل تھے - سر محل کینڈی صاحب آج یہاں تشریف لانے والے ہیں +

رپورٹ کی گئی ہے کہ ایک مشہور سید ملا خیل نامے کابل دریا پہ قوم مہمند کا ایک بڑا گروہ جمع کر - ہا ہے - جنرل داؤد شاہ سخت محافظت میں آج پہونچ گیا +

کلکتہ ۱۲ جنوری - مقام پلوسی میں اب تک مہمند جمع ہورہے ہیں شہزادہ اور خربوز کو گیانی کے سردار و تاریخ جنرل آربتھ ناٹ صاحب کے دربار میں آئے ہیں

دربار میں عنقریب ۵ سو سردار و ملک بھی حاضر تھے -

کابل میں افواہ ہے کہ ایک مخالف گروہ غزنی کے نزدیک جمع ہورہا ہے لیکن یہہ افواہ پائے صداقت کو ابتک نہیں پہنچی +

لنڈن ۱۲ جنوری - اخبار ٹائمز اپنے ایک مشہور آرٹیکل میں بیان کرتا ہے کہ جرمنی اور روس میں ابھی تک ناچاقی جاری ہے اور یہہ بھی کہتا ہے کہ جرمنی فرانس کی نسبت اشتباہی کی حالت میں ہے - اخبار ٹائمز افغانستان کے معاملات کے بندوبست کی نسبت تحریک کرتا ہے تاکہ انگلنڈ یورپ کے معاملات میں آزاد چھوڑا جائے +

سینٹ پیٹرز برگ ۱۲ جنوری - روسی گورنمنٹ بیان کرتی ہے کہ ملک پولنڈ میں افواج کا جمع ہونا محض ترکی کی صلح کا نتیجہ ہے +

جناب سر رابرٹ سنڈمین کلکتہ میں جناب نواب گورنر جنرل بہادر کے مہمان ہیں +

شملہ ابتدائے کرسمس ڈے سے شملہ میں برف گرنے لگی دو چار روز دن تک کم گری مگر بہت کثرت ہے +

میاں میر کی رجمنٹ نمبر ۱۴ لاہور میں بدل کر جائیگی اور لاہور کی پلٹن اسی ہفتہ میں میدان جنگ کی طرف روانہ ہوگی اور فیروزپور کی فوج کو حکم ہوا ہے کہ میدان جنگ کی طرف جانے کے لئے آمادہ رہے +

سنتے ہیں کہ جب جناب جسٹس لنڈسے چیف کورٹ پنجاب سے پنشن لیکر علیحدہ ہونگے تو مسٹر اے برنیڈ تھ کمشنر جالندھر اُن کے جانشین ہونگے +

سردار یحیٰ خان و ذکریا خان و وزیر تینوں لاہور سے یورپ کے ملک کی طرف روانہ ہوچکے ہیں مگر یہہ نہیں معلوم کہ کس جگہہ یہہ لوگ رکھے جاینگے +

حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند نے اس سال اور بھی آدمیوں کو